CRNA–C–URD

اردو
(کمپلسری)

مقررہ وقت : 3 گھنٹے	کل مارکس : 300

سوالات سے متعلق خصوصی ہدایات

برائے مہربانی ذیل کی ہر ہدایت کو جواب لکھنے سے پہلے توجہ سے پڑھ لیں

تمام سوالوں کے جواب لکھنے ہیں۔

ہر سوال یا سوال کے حصے کا نمبر اس کے سامنے درج ہیں۔

جواب اردو (فارسی رسم الخط) میں لکھیے۔

سوالوں کا طے شدہ الفاظ میں ہی جواب دیں۔ الفاظ کی تعداد حد سے زیادہ یا کم ہونے کی صورت میں نمبر کاٹے جا سکتے ہیں۔

اگر کسی صفحہ یا صفحے کے کسی حصے کو خالی چھوڑنا مقصود ہے تو اس پر کاٹ کا نشان لگا دیں۔

URDU

(Compulsory)

Time Allowed : Three Hours	Maximum Marks : 300

QUESTION PAPER SPECIFIC INSTRUCTIONS

Please read each of the following instructions carefully before attempting questions

All questions are to be attempted.

The number of marks carried by a question/part is indicated against it.

Answer must be written in URDU (Urdu script) unless otherwise directed in the question.

Word limit in questions, wherever specified, should be adhered to and if answered in much longer or shorter than the prescribed length, marks may be deducted.

Any page or portion of the page left blank in the Question-cum-answer Booklet must be clearly struck off.

1. مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر تقریباً 600 الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے : 100

(a) قابلِ احیا انرجی : امکانات اور چنوتیاں

(b) ترسیل میں انقلاب کی اہمیت

(c) کھیلوں کی بڑھتی تجارت سازی

(d) کھان پان کا صحت پر اثر

2. مندرجہ ذیل اقتباسات کو غور سے پڑھیے اور اس کی بنیاد پر نیچے دیئے گئے سوالات کے جواب اختصار کے ساتھ لکھیے : 12×5=60

نو آبادیاتی نظام لاتعداد معلومات اور اطلاعات کے خزانے پر مبنی تھا۔ انگریزوں نے اپنے تجارتی معاملات کو منظم کرنے کے لیے تجارتی سرگرمیوں کا مفصل ریکارڈ رکھا۔ بڑھتے شہروں میں زندگی کی رفتار اور سمت پر نظر رکھنے کے لیے وہ مسلسل جائزہ لیتے رہتے تھے ، شماریاتی معلومات جمع کرتے تھے اور مختلف قسم کی رپورٹ شائع کرتے تھے۔

آغاز سے ہی نو آبادیاتی حکومت نے نقشے بنانے پر خصوصی توجہ دی۔ حکومت کو یقین تھا کہ کسی جگہ کی ساخت اور جغرافیہ سمجھنے کے لیے نقشے لازم ہوتے ہیں۔ ان معلومات کی بنیاد پر وہ ان جگہوں پر بہتر غلبہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ اسی وجہ سے جب شہروں کی توسیع ہونے لگی تو نہ صرف ان کی ترقی کے لیے منصوبے تیار کرنے بلکہ تجارت کو فروغ دینے اور اپنی حکومت کو مستحکم کرنے کے لیے بھی نقشے بنوائے۔ شہروں کے نقشوں سے ہمیں وہاں کی پہاڑیوں ، دریاؤں اور سبزہ زاروں کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ یہ تمام امور حفاظتی مقاصد سے متعلقہ منصوبے بنانے میں بہت مفید اور کارآمد ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ گھاٹوں ، گھروں کی گنجانی اور معیار اور راستوں کی حالت وغیرہ کی بناء پر ان علاقوں میں تجارتی امکانات اور محصول کی پالیسی کی منصوبہ بندی کرنے میں مدد ملتی ہے۔

انیسویں صدی کے آخر سے انگریزوں نے شہروں کی انتظامیہ کے لیے منظّم طور پر سالانہ میونسپلٹی محصولی وصول کرنے کی کوشش شروع کر دی۔ تنازع سے بچنے کے لیے انہوں نے کچھ ذمہ داریاں منتخب ہندوستانی نمائندوں کو بھی سونپ دی تھیں۔ جزوی عوامی نمائندگی کے ہمراہ شہروں کے میونسپل کارپوریشن جیسے اداروں کا مقصد آب رسانی ، نالیاں اور سڑکوں کی تعمیر ، صحت عامہ جیسی ضروری خدمات مہیا کرنا تھا۔ دوسری طرف میونسپل کارپوریشن کی سرگرمیوں کی سرکاری روداداوں کو میونسپل ریکارڈ روم میں محفوظ کیا گیا۔

شہروں کی توسیع پر نظر رکھنے کے لیے باضابطہ مردم شماری کی جاتی تھی۔ انیسویں صدی کے نصف تک مختلف علاقوں میں کئی جگہ مقامی سطح پر مردم شماری کی جا چکی تھی۔ 1872ء میں پورے ہندوستان میں مردم شماری کی کوشش کی گئی۔ 1881ء سے ہر دس سال بعد مردم شماری ایک باقاعدہ نظام بن گیا۔ ہندوستان میں ان معلومات کا ذخیرہ شہرکاری کے مطالعے اور تجزیے کا بیش قیمتی ذریعہ ہے۔

جب ہم ان معلومات پر نظر ڈالتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے پاس تاریخی تبدیلیوں کو ناپنے کے لیے بنیادی ماخذ دستیاب ہے۔ بیماریوں سے ہونے والی اموات کی لاتعداد جدولیں یا عمر ، جنس ، ذات اور پیشے کے مطابق مردم شماری کے نظام سے بہت وسیع اعداد و شمار بہم پہنچائے جس سے ان کی صحت پر شک و شبہ ہوتا ہے۔ مورخین کے مطابق یہ اعداد و شمار گمراہ کن ہو سکتے ہیں۔ ان اعداد و شمار کے استعمال سے پہلے ہمیں یہ سمجھنا چاہئے کہ جن افراد نے یہ معلومات کیوں اور کن حالات میں جمع کیں۔ ہمیں یہ بھی معلوم کرنا چاہیے کہ کیا پیائش کی گئی اور کیا نہیں کی گئی۔

سوالات

(a) نو آبادیاتی نظام میں اعداد و شمار کی کیا اہمیت تھی؟

(b) نو آبادیاتی معلومات کے لیے نقشے کیوں اہم تھے؟

(c) نو آبادیاتی معلومات سے شہرکاری کا مطالعہ کس طرح کیا جا سکتا ہے؟

(d) مؤرخین یہ کیوں مانتے ہیں کہ اعداد و شمار گمراہ کن ہو سکتے ہیں؟

(e) نو آبادیاتی حکام کی محصول کی پالیسی کیا تھی؟

3. مندرجہ ذیل اقتباس کی تلخیص تقریباً ایک تہائی حصہ میں اپنے الفاظ (اردو) میں تحریر کیجئے۔ کوئی عنوان قائم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ 60

' ترقی ' کی اصطلاح عام طور پر مخصوص معاشروں کی حالت اور تبدیلیوں سے حاصل تجربات کے عمل کی تعریف بیان کرتی ہے۔ انسانی تاریخ کے طویل عرصے میں معاشروں کی صورتِ حال دیگر انسانی معاشروں اور ان کے حیاتی طبیعاتی ماحول کے ربط ضبط کے عمل سے طے ہوتی ہے۔ انسان اور ماحولیات کے درمیان باہمی تعامل کے عوامل ہوتے ہیں۔ ایک طرف ٹکنالوجی اور ادارے باہمی تعامل کو بڑھانے میں مددگار ہوتے ہیں اور اس کے نتیجے میں پیدا شدہ معیاری سطح کے ذریعے ٹکنالوجیکل ترقی ، تغیر کلّی اور اداروں کے قیام کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔ اسی لیے ' ترقی ' ہمہ جہت تصوّر ہے اور معیشت ، معاشرہ اور ماحولیات کے مثبت اور ناقابل تبدّل امور کو ظاہر کرتا ہے۔

ترقی کا تصور متحرک ہے۔ دوسری عالمی جنگ کے بعد ظہور پذیر ترقی کا تصور معاشی بڑھوتری کا مترادف بنا جس سے مجموعی قومی پیداوار ، فی کس آمدنی اور فی کس صَرف کے عارضی اضافے سے تعین کیا جاتا ہے لیکن اعلیٰ اقتصادی ترقی والے ممالک میں بھی غریبی کی سطح کے تیزی سے بڑھنے کو محسوس کیا گیا جس کی وجہ غیر مساوی تقسیم تھی۔ اسی وجہ سے 1970ء میں '' بڑھوتری کے ساتھ مکرّر تقسیم '' اور '' ترقی اور مساوات '' جیسی تراکیب معیشت میں شامل ہوئیں۔ '' مکرّر تقسیم اور مساوات '' کے سوالوں کو حل کرنے سے یہ تجربہ حاصل ہوا کہ ترقی کا تصور محض

اقتصادی حلقے تک محدود نہیں رکھا جا سکتا۔ اس میں عوام کی فلاح و بہبود ، معیار زندگی ، صحت عامہ ، تعلیم ، مساوی مواقع اور سیاسی اور شہری حقوق جیسے مسائل بھی شامل ہیں۔ 1980ء کی دہائی تک ' ترقی ' کا ایک ہمہ جہت تصور سامنے آیا جس میں تمام افراد کے لیے اعلیٰ سطح پر معاشی و مادّی فلاح و بہبود بھی شامل ہوئی۔

1960ء کی دہائی کے آخر تک مغربی دنیا میں ماحولیات سے متعلقہ مسائل پر بڑھتی بیداری کے سبب تحفظ پسندانہ نظریہ بھی نمودار ہوا ، اس سے عوام کی صنعتی ترقی کی ماحولیات پر غیر متوقع اثرات کی طرف اندیشہ یا فکرمندی سامنے آئی۔

ماحولیاتی مسائل کے مدّنظر عالمی معاشرے میں بڑھتی فکرمندی کے پیش نظر اقوام متحدہ نے " ماحولیات اور معیشت کا عالمی کمیشن " قائم کی جس کے صدر ناروے کے وزیراعظم گرو ہرلم برنٹ لینڈ بنائے گئے۔ 1987ء میں اس کمیشن نے اپنی رپورٹ ' ہمارا مشترکہ مستقبل ' (جسے برنٹ لینڈ رپورٹ بھی کہتے ہیں) پیش کی۔ مذکورہ کمیشن نے ' ترقی ' کی تعریف ایک صاف ، آسان اور تحفظ پسندانہ نظریے میں پیش کی۔ اس رپورٹ کے مطابق ' ترقی ' وہ ہے جس سے مستقبل کی نسلوں کی اہلیت سے سمجھوتہ کیے بغیر موجودہ زمانے کی ضروریات کو پورا کیا جائے۔

[418الفاظ]

4- مندرجہ ذیل عبارت کا انگریزی میں ترجمہ کیجئے : 20

پریم چند نے کہا تھا کہ کہانیاں تو چاروں طرف ہوا میں بکھری پڑی ہیں ، سوال انہیں پکڑنے کا ہے۔ ایسا اس لیے کہ ہر شخص اور ہر شئے کی اپنی اپنی زندگی ہوتی ہے باقی سب الگ۔ اس کی ایک ابتدا ، ترقی اور پھر انجام بھی

ہوتا ہے۔ سب کی کوئی نہ کوئی کہانی ہوتی ہے۔ جس طرح سے ایک شخص دوسرے سے ہوبہو نہیں ملتا ویسے ہی اس کا اپنا زندگی نامہ دوسرے سے نہیں ملتا۔

ایسا کوئی شخص نہیں ہے جو اپنی کہانی نہ لکھ سکے۔ میری خود نوشت میری زندگی کی کہانی ہے۔ یہ صرف میری کہانی ہے اور جہاں تک میری زندگی دوسروں کی زندگی چھوتی ہے وہیں تک یہ دوسروں کی بھی کہانی ہے اور جہاں تک میری زندگی ایک وقت ، سماج یا گروہ کی نمائندہ زندگی ہوتی ہے وہیں تک وہ سب کی کہانی بن جاتی ہے۔ ہر شخص کی زندگی ، کہانی میں بدلنے کے قابل ہے۔

آپ قلم ہاتھ میں لیتے ہیں اور کاغذ پر کچھ لکھنے لگتے ہیں۔ سب سے بہتر ہے اپنی ہی زندگی سے شروع کیا جائے۔ اپنے بارے میں ، بچپن سے لے کر اب تک جو جو ہوا وہ سب۔ یہی تو خودنوشت ہے۔ خودنوشت کی پہلی شرط ہے صاف صاف ، سچ سچ کہنا۔

اس کے لیے مشق بھی ضروری ہے۔ اخلاقی جرأت ضروری ہیں۔ اگر پوری خودنوشت نہ بھی لکھی جائے تو یادداشتیں یا ڈائری لکھی جا سکتی ہے۔ کئی دنوں یا برسوں کی ڈائری خودنوشت بن جاتی ہے۔

5۔ حسب ذیل اقتباس کا اردو میں ترجمہ کیجئے : 20

Socrates was one of the celebrated Greek thinkers who became very influential in the development of Greek philosophy in particular and Western philosophy in general.

Socrates tried to bring radical changes in the society. But his attempts in the social field were not accepted and appreciated by the authorities. But convinced of his principles Socrates continued his efforts. The authorities considered him as a threat to their existence and as a result he was arrested and sent to prison. Later, he was

given capital punishment because he was frank and outspoken. When he received the news of the death penalty he was not at all shaken.

It confused all the officials and even Socrates' own disciples because they had never seen a person accepting the news of his death penalty with a smiling face. When asked why so, he replied, "I have been preparing for death all my life. I have never done anything wrong to any man. That is why I am able to accept even death with a smiling face."

In his use of critical reasoning, by his unwavering commitment to truth and through the vivid example of his own life, Socrates set the standard for all subsequent Western philosophy.

6- *(a)* مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھئے : 2×5=10

(i) اسم خاص کی تعریف بیان کیجیے۔

(ii) فعل متعدی کی تعریف کیجیے اور مثال پیش کیجیے۔

(iii) ضمیر غائب کسے کہتے ہیں؟

(iv) درج ذیل محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے :

خاک میں ملانا ۔ ہاتھ پیر پھولنا۔

(v) مستقبل کی تعریف بیان کیجیے۔

(b) درج ذیل الفاظ کے واحد لکھیے : 2×5=10

(i) امور

(ii) خواتین

(iii) کتب

(iv) اوقات

(v) اسباب

(c) درج ذیل سوالوں کے جواب لکھئے اور مثالیں بھی پیش کیجئے : 2×5=10

(i) استعارہ کی تعریف بیان کیجیے۔

(ii) قافیہ کسے کہتے ہیں؟

(iii) قطعہ کی تعریف بیان کیجیے۔

(iv) مطلع اور مقطع میں کیا فرق ہے؟

(v) غزل کی تعریف کیجیے۔

(d) فراق گورکھپوری کے کلام کی خوبیوں کی نشاندہی کیجیے۔ 10

★★★